شہ کہ مولد کی عید منالوں
دُھن تہانی کی گھر گھر سنالوں
بس خوشی سے دلو کو لبھالوں
اور یہ نغمہ میں لب پے چڑھالوں

شہ مفضل میں تیری بلا لوں
اور فدا ہونے سب کو بلا لوں

ہے خوشی کا سما یہ نرالا
جگ نے فرحت کا جزبہ نکالا
بس پہن کر محبت کی مالا
اِس تصور کو مدح میں ڈھالا

روزِ مولد پے تیرے میں مولی
موتی مدح کے ہر سو لٹالوں

تیری دید ہے معنیٔ طوبی
ہے طلب رب سے تجھسے ہی قربی
دل سے آیا لبوں پے یہ نعری
یہ دعا ہے یہی ہے تمنی
جاں فدا کر کے اے میرے مولی
سارے ارمان دل کے نکالوں

جشنِ مولد سے مسرور ہر جاں
لب پے آئے دعا بن کے ہرآں
عالی قدر رہے شہ یہ فرحاں
ان سے آباد ہیں دین و ایماں
شہ سا کوئی ملیگا نہ سلطاں
پوری دنیا اگر چھان ڈالوں

یہ مفضل شہا سا نہ دیکھا
جنکی خدمت ہے شوق دلو کا
اپنی قسمت میں لکھ لے خدایا
ہے یہ ارمان بندے کا اقصی

جہاں رکھے قدم میرے مولی
بس وہاں جا کے سجدہ بجالوں